

(The child with Autism) اپنے آپ میں مکمل طور پر گم رہنے والے بچے۔

زیادہ تر بچے ملنے جلنے کو پسند کرتے ہیں۔ جن کے لئے زندہ رہنے اور بڑا ہونے کے لئے دوسروں سے ملنا ضرورت ہوتی ہے اور وہ خود بھی یہ چاہتے ہیں۔ وہ "ملنے چھپنے" اور "چھپ چھپائی" جیسے کھیل پر بے ساختہ مسکراتے، کھلکھلاتے اور ہنستے ہیں۔ کبھی کبھی توقع کے مطابق میل جول نہیں رکھتا۔ اس کے بجائے ایسا لگتا ہے کہ بچہ اپنی ہی دنیا میں مگن ہے اس کے دنیا میں ایک جیسے معمولات، مخصوص اور عجیب سے رویے ہوتے ہیں، دوسروں سے بات چیت میں دشواری ہوتی ہے۔ اس پاس کے ماحول سے لا تعلق رہتے ہیں اور دوسروں میں دلچسپی نہیں لیتے۔ یہی علامات ہیں بچے کے اپنے آپ میں گم رہنے کے مرض کی۔

عام طور پر اپنے آپ میں گم رہنے کے مرض کی پہچان 30 چھپنے کی عمر میں یا یقینی طور پر تین سال کی عمر میں ہو جاتی ہے۔ یہ عام طور پر اس وقت سامنے آتا ہے جب والدین کو فکر لا حق ہوتی ہے کہ کہیں بچہ سننے کی طاقت سے محروم نہ ہو، مخصوص عمر تک پہنچ جانے کے باوجود بات چیت نہ شروع کی ہو۔ دوسروں سے ملنے جلنے یا کھیل کود سے اجتناب برتتا ہو۔

اسکول جانے کی پہلے کی عمر کا بچہ جو اپنے آپ میں گم رہنے کے مرض میں مبتلا ہو عام طور پر اکیلا، تنہا رہتا ہے اور دوسرے لوگوں سے رابطہ قائم کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ ان میں بہت سے بچے آنکھ بھی نہیں ملا پاتے۔ وہ عام طور پر ایک جیسے عجیب سے رویے جیسے مستقل ہلتے رہنا، ہاتھ ہلاتے رہنا یا کسی بھی چیز کی ایک ہی ترتیب کو برقرار رکھنے میں مشغول رہتے ہیں۔ اپنے آپ میں گم رہنے والے بہت سے بچے بالکل بھی بات چیت نہیں کرتے جو بات چیت کرتے بھی ہیں تو اس طرح جیسے نظم پڑھ رہے ہوں، ایک ہی لفظ کو بار بار دہرانا، مخصوص زبان استعمال کرنا اور بات کرتے ہوئے اپنے آپ کو "میں" کے بجائے "وہ" کہنا۔

اپنے آپ میں گم رہنے کے مرض کی شدت بھی مختلف ہوتی ہے یعنی کسی کو کم کسی کو زیادہ۔ کچھ بچے ذہین ہوتے ہیں اور اسکول میں بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں حالانکہ ان کو اسکول میں کچھ مسائل کا بھی سامنا ہوتا ہے۔ وہ بڑے ہو کر خود زندگی گزارنے کے قابل ہوسکتے ہیں۔ اپنے آپ میں گم رہنے والے کچھ بچے اس سے کم کام کرسکتے ہیں۔ اپنے آپ میں گم رہنے کے مرض کے ساتھ ساتھ ذہنی پسماندگی بھی ہوتی ہے۔ کبھی کبھار اپنے آپ میں گم رہنے والے بچے آرٹ، موسیقی یا کسی اور شعبے میں غیر معمولی رجحان رکھتے ہیں۔ اور کارکردگی دکھاتے ہیں۔

اپنے آپ میں گم رہنے کے وجوہات ابھی تک نامعلوم ہیں۔ ابھی تک صرف اتنا ہی جانتے ہیں کہ یہ مرض مرکزی اعصابی نظام کی فراہمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ البتہ ہمیں یہ بات معلوم ہے کہ والدین کی وجہ سے اپنے آپ میں گم رہنے کی بیماری لاحق نہیں ہوتی۔

اپنے آپ میں گم رہنے والے بچوں کو مکمل معائنے اور خصوصی تعلیم اور رویوں کی تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اپنے آپ میں گم رہنے والے کچھ بچوں کو ادویات کے علاج سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ بچوں اور نوجوانوں کے نفسیاتی امراض کے ماہر ڈاکٹر اپنے آپ میں گم رہنے کے مرض کو تشخیص کرنے اور گھرانے کے ساتھ مل کر علاج کا منصوبہ بنانے میں تربیت یافتہ اور ماہر ہوتے ہیں۔ وہ بچے کی اس مرض لاحق ہونے کی وجہ سے گھرانے کی ذہنی فکر اور پریشانی سے نبرد آزما ہونے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ حالانکہ اپنے آپ میں گم رہنے کے مرض کا کوئی بھی مکمل علاج میسر نہیں لیکن موجودہ میسر علاج کی سہولتوں کو استعمال کر کے بچے کی نشوونما پر مثبت اثرات آتے ہیں اور پریشان کن رویے اور علامات میں کمی آتی ہے۔